صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِيْ أُصَلِّيْ

بخاری: ۱/۸۸

نمازِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

صاحبزادہ محمد بدر الاسلام صدیقی

صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيَ أُصَلِّيْ
بخاری: ۸۸/۱
نمازِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
صاحبزادہ محمد بدر الاسلام صدیقی

نام کتاب ———— نمازِ نبوی ﷺ

مؤلف ———— صاحبزادہ محمد بدرالاسلام صدیقی

سنِ طباعت ———— شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ

ناشر ———— دارالقلم، سرائے عالمگیر، گجرات

☆ مکتبہ الفجر، سرائے عالمگیر، گجرات

☆ مکتبہ سلطانیہ، مدرسہ اسلامیہ
تھون، سرائے عالمگیر، گجرات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؀

پیش نوشت

تصحیح عقائد کے بعد تمام عبادتوں میں جامع تر اور طاعات میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے قریب کرنے والی طاعت نماز قائم کرنا ہے۔ حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔

الصلوة عماد الدين فمن أقامها فقد أقام الدين ومن تركها فقد هدم الدين

(رواه البيهقي في شعب الايمان)

''نماز دین کا ستون ہے، جس نے اسے قائم کیا اس نے اپنے دین کو قائم کرلیا اور جس نے اس کو چھوڑ دیا اس نے دین کی عمارت کو گرا دیا۔''

جب نماز درست طریقہ سے ادا ہوگی تو اس کے سارے اعمال درست ہوں گے اور اسے فحشاء اور منکر سے بھی بچالیا جائے گا۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔

صلوا كمارأيتموني اصلّي. (بخاری شریف ۱/۸۸)

''نماز اس طرح پڑھو جیسے تم مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔''

اس مختصر مجموعہ میں ہادئ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقِ نماز کتب احادیث سے قارئین کی نذر ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ عبدِ ضعیف کے اس عمل و خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور ایسی نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے جو قیامت کے دن حجت، نور اور فوز و فلاح کا باعث ہو۔

محمد بدر الاسلام عفی عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۰

اذان واقامت

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: كَانَ أَذَانُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفْعًا شَفْعًا فِي الْأَذَانِ وَ الْإِقَامَةِ

(ترمذی:۱/۲۷ باب ماجاء أن الاقامة مثنی مثنی)

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اذان اور اقامت میں دو دو بار کلمات کہے جاتے تھے۔

عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ أَنَّ بِلَالًا كَانَ يُثَنِّي الْأَذَانَ وَيُثَنِّي الْإِقَامَةَ

(المصنف لعبدالرزاق:۱/ ٤٦٢ باب بدء الاذان)

حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان واقامت میں دو دو بار کلمات کہتے تھے۔

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانَ ثَوْبَانُ يُؤَذِّنُ مَثْنٰى مَثْنٰى وَيُقِيْمُ مَثْنٰى

(شرح معانی الآثار: ۱/ ۹۵ باب الاذان)

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ثوبان رضی

اللہ عنہ اذان اور اقامت کے کلمات دو دو مرتبہ کہتے تھے۔

قیام

عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حَصِيْنٍ قَالَ كَانَتْ بِيْ بَوَاسِيْرُ فَسَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَإِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَعَلٰى جَنْبٍ

(صحیح بخاری، ص ۱۵۰ مسند احمد: ص ٤٢٦)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بواسیر تھی اور میں نے حضور علیہ السلام سے نماز کے بارے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھڑے ہو کر نماز پڑھ، اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھ اور اس کی بھی طاقت اگر نہ ہو تو پہلو پر لیٹ کر پڑھ۔

استقبال قبلہ

عَنْ اَبِيْ حُمَيْدِ نِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ اِسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

(مشکوٰۃ: ص ۷۷)

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ

فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام جب نماز کے لئے قیام فرماتے تو قبلہ کی طرف چہرہ مبارک کرتے اور اپنے دونوں ہاتھ مبارک اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہتے۔

نماز میں پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رہیں

یَسْتَقْبِلُ بِاَطْرَافِ رِجْلَیْهِ الْقِبْلَةَ قَالَهٗ اَبُوْحُمَیْدٍ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

(صحیح بخاری: ص ٥٦)

یعنی حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام اپنے پاؤں مبارک کی انگلیوں کو (نماز میں) قبلہ رخ رکھتے تھے۔

ایک ہی بار کانوں تک ہاتھ اٹھانا

عَنِ الْبَرَّاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ یَدَیْهِ اِلٰی قَرِیْبٍ مِنْ اُذُنَیْهِ ثُمَّ لَا یَعُوْدُ

(سنن ابی داود: ١/١١٦)

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوۃ و

السلام جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ مبارک اپنے دونوں کان مبارک کے قریب تک اٹھاتے پھر (پوری نماز میں) ہاتھ نہ اٹھاتے۔

تکبیرِ تحریمہ

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهٗ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ وَصَفَ هِمَامٌ حِيَالَ أُذُنَيْهِ

(مسلم: ۱/ ۱۷۳)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے دونوں ہاتھ بلند کیے جب نماز میں داخل ہوئے تو تکبیر کہی، حضرت ہمام نے بیان فرمایا کہ آپ نے کانوں تک ہاتھ اٹھائے۔

عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ أَلَا أُصَلِّيْ بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا فِيْ أَوَّلِ مَرَّةٍ

(ترمذی: ۱/ ۳۵، مصنف ابن ابی شیبہ: ۱/ ۲۳۶)

حضرت علقمہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی

اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہ پڑھاؤں؟ پس آپ نے نماز پڑھی تو ایک مرتبہ ہی اپنے ہاتھ اٹھائے (تکبیرِ تحریمہ کے وقت)۔

تکبیرِ تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھانے کی کیفیت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا کَبَّرَ لِلصَّلٰوةِ نَشَرَ اَصَابِعَهٗ

(جامع ترمذی: ۱/ ۳۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جب نماز کے لئے تکبیر کہتے تو اپنی مبارک انگلیوں کو کھلا اور کشادہ رکھتے تھے۔

ہاتھ باندھنا

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: رَأَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فَاَخَذَ شِمَالَهٗ بِیَمِیْنِهٖ (ابن ماجۃ: ۱/ ۵۸)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ آپ نے دائیں ہاتھ سے بائیں کو پکڑا۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ يَمِيْنَهٗ عَلٰى شِمَالِهٖ فِي الصَّلَاةِ تَحْتَ السُّرَّةِ

(المصنف ابن ابی شیبہ: ۱/ ۳۹۰)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے دائیں ہاتھ سے بائیں کو پکڑ کر ناف کے نیچے باندھا ہوا تھا۔

ثناء

عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

(ترمذی: ۱/ ۲۷۶، سنن النسائی: ۱/۱۴۳، دارقطنی: ۱/ ۳۰۰)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو یہ پڑھتے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

تعوذ

عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ قَبْلَ الْقِرَاءَۃِ أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

(المصنف لعبدالرزاق: ۲/۲۱)

''حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ اعظم صلی اللہ علیہ والہ وسلم قرأت سے قبل أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھا کرتے تھے۔

عَنْ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ خَمْسٌ یُخْفِیْنَ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَالتَّعَوُّذُ وَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اٰمِیْنَ وَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

(المصنف لعبدالرزاق: ۲/۸۷)

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں میں آواز پست رکھتے۔ ثنا ، تعوذ ، تسمیہ ، آمین اور اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ میں۔

تسمیہ

عَنْ أَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ صَلَّیْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ أَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِّنْھُمْ یَجْھَرُ بِبِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(نسائی: ۱/۱٤٤)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی، ان میں سے کسی نے بلند آواز کے ساتھ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نہیں پڑھی۔

سورہ فاتحہ پڑھنا

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَفْتِحُ الصَّلَاۃَ بِالتَّکْبِیْرِ وَالْقِرَاءَۃَ بِالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

(مسلم: ۱/۱۹٤)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز تکبیر سے شروع فرماتے اور قرأت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سے۔

نماز میں سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورہ ملانا

عَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : لَا صَلَاۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ فَصَاعِدًا

(المصنف لعبد الرزاق: ۲/۴۴)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فاتحہ نہ پڑھی اس کی کوئی نماز نہیں اور اس سے کچھ زائد (یعنی فاتحہ سے زائد کوئی اور سورت یا تین آیات زائد ہوں)۔

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ اُمِرْنَا اَنْ نَّقْرَأَ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ وَمَا تَیَسَّرَ

(سنن ابی داود: ۱/۱۲۵)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم سورہ فاتحہ اور قرآن مجید کا جو حصہ میسر ہو نماز میں پڑھیں۔

وضاحت: سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورت یا تین آیتیں یا ایک آیت جو تین کے برابر ہو پڑھنا واجب ہے۔

آمین

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقَالَ اٰمِيْنَ وَ خَفَضَ بِهَا صَوْتَهٗ

(ترمذی: ۳٤/۱)

حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اور اٰمِيْنَ کہا، اس کے ساتھ اپنی آواز پست فرمائی۔

فرض نماز با جماعت پڑھی جائے

عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيْ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَ عَلَّمَنَا صَلٰوتَنَا فَقَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ فَاَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَ اِذَ قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِیْنَ

(صحیح مسلم: ۱/۱۷۴، لمسند احمد: ٤/٤١٥، ابن ماجہ: ٦١، دار قطنی: ۱/۳۳۰)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور ہمارے لئے دینی طریقہ بیان فرمایا اور ہمیں نماز پڑھنے کا طریقہ سکھایا اور فرمایا جب نماز پڑھنے لگو تو اپنی صفوں کو درست کرو، پھر تم میں سے کوئی ایک تمہیں امامت کرائے۔ وہ جب تکبیر کہے تو تکبیر کہو اور وہ جب قرأت کرے تو تم خاموش رہو اور وہ جب غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ کہے تو آمین کہو۔

مقتدی

عَنْ أَبِیْ ھُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِ مَامُ لِیُؤْتَمَّ بِہٖ فَاِذَا کَبَّرَ فَکَبَّرُوْا وَ اِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوْا وَ اِذَا قَالَ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِیْنَ

(مسلم: ۱/ ۱۷٤، نسائی: ۳/ ۱٤٦،۱٤٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام اس لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ وَلَا الضَّآلِّیْنَ کہے تو تم اٰمِیْنَ

کہو۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَ لَہٗ اِمَامٌ فَاِنَّ قِرَأَۃَ الْاِمَامِ لَہٗ قِرَاءَۃٌ

(ابن ماجہ: ۱/۶۱ ،موطا امام محمد: ص ۱۰۱، دارقطنی: ۱/ ۱۲۲،

مسند احمد حنبل: ۳/ ۳۲۹، کتاب الآثار: ص ۱۷۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے لیے امام ہو پس بلاشبہ امام کی قرأت اِس کی قرأت ہے۔

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَنْ صَلّٰی خَلْفَ الْاِمَامِ کَفَتْہُ قِرَاءَتُہٗ

(موطا امام محمد: ص ۹۷، ۹۸)

حضرت نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جس نے امام کے پیچھے نماز پڑھی، امام کی قرأت اس کے لیے کافی ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ صَلَاۃٍ لَا یُقْرَأُ فِیْھَا

بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلاَ صَلاَةَ لَهُ اِلاَّ وَرَاءَ الْاِمَامِ

(موطا امام مالك: ص ٦٨، طحاوی عن جابر، ص ١٠٩)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نماز میں فاتحہ نہ پڑھی جائے، اس شخص کے لیے کوئی نماز نہیں مگر امام کے پیچھے۔

رکوع

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيْمُوْا الرَّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ

(مشکوٰۃ: ۸۲/۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع اور سجدہ مکمل کرو۔

عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ كَاَنَّهٗ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا وَ وَتَرَ يَدَيْهِ فَنَحَاهُمَا عَنْ جَنْبَيْهِ

(سنن ترمذی: ۶۰/۱)

حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے رکوع کیا تو اپنے دونوں ہاتھ مبارک اپنے زانوؤں پر اس طرح رکھے کہ آپ انہیں پکڑے ہوئے ہیں اور اپنے بازوؤں کو سیدھا کر کے اپنے پہلوؤں سے دور رکھا۔

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ وَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَكَعَ بَسَطَ ظَهْرَهٗ حَتّٰى لَوْ وُضِعَ عَلٰى ظَهْرِهٖ قَدَحٌ مِنْ مَّاءٍ لَا سْتَقَرَّ فَلَا يَنْكُسُ رَاْسَهٗ وَلَا يَرْفَعُهٗ (المحیط البرھانی:۱/ ۳۸۵)

حضرت ابوہریرہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع فرماتے تو پیٹھ مبارک سیدھی کر دیتے یہاں تک کہ اگر آپ کی پیٹھ پر پانی کا پیالہ رکھا جاتا تو وہ بھی ٹھہر جاتا اور سر نہ جھکاتے اور نہ اوپر اٹھاتے (یعنی پیٹھ کے برابر ہوتا)۔

رکوع کی تسبیح

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ فِيْ رَكُوْعِهٖ "سُبْحَانَ رَبِّيَ

الْعَظِيْم" ثَلاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رَكُوْعُهُ وَ ذٰالِکَ أَدْنَاهُ

(ترمذی: ۱/ ۳۵ ،ابو داؤد: ۱/ ۱٤۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو رکوع میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کہے تو اس کا رکوع مکمل ہے اور یہ ادنیٰ مقدار ہے۔

قومہ

عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِيْنَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرَّكُوْعِ ثُمَّ يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

(بخاری: ۱/ ۱۰۹، مسلم: ۱/ ۱٦۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے، پھر رکوع میں جاتے وقت اَللّٰهُ اَكْبَرُ،

پھر رکوع سے اٹھتے تو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے، پھر کھڑے ہو جاتے تو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہتے۔

سجدہ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلٰی سَبْعَۃِ أَعْظُمٍ عَلَی الْجَبْھَۃِ وَالْیَدَیْنِ وَالرُّکْبَتَیْنِ وَ أَطْرَافِ الْقَدَمَیْنِ وَلَا نَکْفُتُ الثِّیَابَ وَلَا الشَّعْرَ

(بخاری:۱/ ۱۱۲، مسلم:۱/ ۱۹۳)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات اعضاء پر سجدہ کروں پیشانی، دونوں ہاتھوں، دونوں گھٹنوں، دونوں قدموں کے کناروں (یعنی انگلیوں کے پیٹ) پر، کپڑے اور بالوں کو نہ سمیٹوں۔

عَنْ بَرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ کَفَّیْکَ وَارْفَعْ مِرْفَقَیْکَ

(مسلم:۱/ ۱۹۴)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جب سجدہ کرے تو ہتھیلیاں زمین پر رکھے اور کہنیاں اوپر اٹھا کر رکھے۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ (مَرْفُوْعًا) فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ

(صحیح مسلم ۱:۱۷۳)

یعنی حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے (نماز میں) سجدہ کیا تو اپنی دونوں مبارک ہتھیلیوں کے درمیان میں سجدہ کیا۔

عَنْ مَيْمُوْنَهَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ لَوْشَاءَتْ بُهْمَةٌ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ

(مسلم: ۱/ ۱۹٤)

ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ فرماتے تو اگر بھیڑ کا بچہ درمیان سے گزرنا چاہتا تو گزر جاتا۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُکْبَتَیْہِ قَبْلَ یَدَیْہِ وَ اِذَا نَھَضَ رَفَعَ یَدَیْہِ قَبْلَ رُکْبَتَیْہِ

(ترمذی: ۱/ ۳۰۱، ابوداؤد: ۱/ ۱۲۹)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ سجدہ کرتے تو پہلے دونوں گھٹنوں کو رکھتے اور جب سجدہ سے اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے۔

سجدہ کی تسبیح

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ فَقَالَ فِیْ سُجُوْدِہٖ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ سُجُوْدُہٗ وَ ذَالِکَ اَدْنَاہُ

(ترمذی: ۱/ ۳۵، ابوداؤد: ۱/ ۱۴۵، ابن ماجہ: ص ۶۴)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب سجدہ کرے تو سجدہ میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے تو سجدہ مکمل ہوگیا اور یہ ادنیٰ مقدار ہے۔

جلسہ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَ يَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى

(مسلم: ١/ ١٩٤)

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا بایاں پاؤں بچھا دیتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے۔

عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ

(نسائی: ١/ ١٧٢)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سجدوں کے درمیان رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ کہا کرتے تھے۔

دوسری رکعت کے لیے اٹھنا

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْهَضُ فِی الصَّلَاةِ عَلٰی صُدُوْرِ قَدَمَیْهِ

(ترمذی: ۱/ ۳۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اپنے قدموں کے کناروں پر کھڑے ہو جاتے تھے۔

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کا دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہونے کے بارے میں فرماتے ہیں: "پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور تورک نہ فرمایا" یعنی پاؤں مبارک آگے رکھ کر بیٹھتے ہوئے اٹھنے کے لئے سہارا نہ لیا۔

(ابو داؤد: ۱/ ۱۰٤، طحاوی: ۱/ ۱۰۸)

قعدہ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْتَفْتِحُ الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِیْرِ (اِلٰی اَنْ قَالَتْ)

كَانَ يَقُوْلُ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ اَلتَّحِيَّةَ وَ كَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَىٰ وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى

(مسلم: ۱/ ۱۹٤)

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر دو رکعت میں ''التحیات للہ الخ'' پڑھتے تھے بائیں پاؤں کو بچھا دیتے اور دائیں کو کھڑا رکھتے تھے۔

تشہد

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی نماز پڑھے اس طرح کہے

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

(بخاری: ۱/ ۱۱۵، مسلم: ۱/ ۱۷۳، نسائی: ۱/ ۱۷٤)

نماز میں درود شریف

اَخۡبَرَنَا شُعۡبَةُ عَنِ الۡحَكَمِ قَالَ سَمِعۡتُ اِبۡنَ اَبِیۡ لَیۡلٰی لَقِیَنِیۡ كَعۡبُ بۡنُ عُجۡرَةَ فَقَالَ اَلَا اُهۡدِیۡ لَكَ هَدِیَّةً خَرَجَ عَلَیۡنَا رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ فَقُلۡنَا قَدۡ عَرَفۡنَا كَیۡفَ نُسَلِّمُ عَلَیۡكَ فَكَیۡفَ نُصَلِّیۡ عَلَیۡكَ قَالَ قُوۡلُوۡا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیۡتَ الخ

(مسلم شریف:۱/ ص۱۷۵)

حضرت شعبہ نے ہمیں حکم سے خبر دی، فرمایا میں نے ابن ابی لیلیٰ سے سنا تو مجھے کعب بن عجرہ ملے تو فرمایا کیا میں تجھے ہدیہ نہ پیش کروں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا ہمیں آپ پر سلام بھیجنا تو معلوم ہے ہم آپ پر درود کس طرح بھیجیں فرمایا تم یوں کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الخ

درود شریف اور دعا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلتَّشَهُّدَ فِیْ وَسَطِ الصَّلَاةِ نَهَضَ اِذَا فَرَغَ مِنَ التَّشَهُّدِ وَاِذَا كَانَ اٰخِرَ الصَّلَاةِ دَعَا لِنَفْسِهٖ بِمَاشَاءَ

(مسند احمد: ۱/ ۴۵۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد سکھایا نماز کے درمیان میں ہوتے تو کھڑے ہو جاتے اور جب نماز کے آخر میں ہوتے تو اپنے لیے جو چاہتے دعا مانگتے۔

نماز میں دعا

عَنْ أَبِیْ بَكْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِیْ دُعَاءً أَدْعُوْبِهٖ فِیْ صَلٰوتِیْ قَالَ "قُلْ" اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

(بخاری: ۱/ ۱۱۵، ۲۰۰)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ نبوی میں عرض کی کہ مجھے ایسی دعا تعلیم فرمایئے جسے میں نماز میں پڑھا کروں۔ آپ نے ارشاد فرمایا اس طرح کہو "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ"

سلام

عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ کُنْتُ اَرٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُسَلِّمُ عَنْ یَمِیْنِہٖ وَ عَنْ یَسَارِہٖ حَتّٰی اَرٰی بَیَاضَ خَدِّہٖ

(صحیح مسلم: ۱/ ۲۱٦)

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے دیکھا کرتا تھا۔ یہاں تک کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی دیکھتا۔

(مسلم : ۱/ ۲۱٦)

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:

مَانَسِيْتُ فِيْمَا نَسِيْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهٗ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى يُرٰى بِيَاضُ خَدِّهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى نَرٰى بِيَاضَ خَدِّهٖ أَيْضًا

(نسائی: ۱/ ۱۹٤، ترمذی: ۱/ ۳۹، المصنف لعبدالرزاق: ۲/ ۲۱۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں: یہ بات ان باتوں میں سے نہیں جو میں بھولا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں اور بائیں اس طرح سلام پھیرتے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ" یہاں تک کہ رخسار مبارک کی سفیدی نظر آجاتی۔

سلام کے بعد

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلّٰى صَلَاةً أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ

(بخاری: ۱/ ۱۱۷)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ لیتے تو چہرہ انور ہماری طرف پھیر لیتے۔

سلام کے بعد کلماتِ دعا

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الدُّعَاءِ اَسْمَعُ قَالَ جَوْفَ اللَّیْلِ الْآخِرِ وَ دُبُرَا الصَّلٰوٰتِ الْمَکْتُوْبَاتِ

(سنن ترمذی:۲/ ۱۸۷)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے عرض کی گئی کہ کون سی دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت کے ساتھ سنی جاتی ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ دعا جو رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد مانگی جائے۔

نماز کے بعد امام دعا مانگے اور مقتدی آمین کہیں

عَنْ حَبِیْبِ بْنِ مُسْلِمَۃَ الْفِھْرِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَجْتَمِعُ قَوْمٌ مُّسْلِمُوْنَ یَدْعُوْ بَعْضُھُمْ وَیُؤَمِّنُ بَعْضُھُمْ اِلَّا اِسْتَجَابَ اللّٰہُ دُعَاءَ ھُمْ

(المعجم الکبیر للطبرانی: ۴/ ۲۶)

حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور علیہ السلام کو یہ فرماتے سنا کہ مسلمان جب جمع ہوں اور ان میں سے بعض دعا مانگیں اور بعض آمین کہیں تو اللہ تعالیٰ وہ دعا قبول فرماتا ہے۔

دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگے پھر اپنے چہرہ پر انہیں پھیرے

عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَ مَسَحَ وَجْهَهٗ بِيَدَيْهِ

(سنن ابی داود: ۱/۲۰۹)

حضرت سائب اپنے والد رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور علیہ السلام جب دعا مانگتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے پھر اپنے ہاتھ مبارک اپنے چہرہ مبارک پر پھیرتے تھے۔

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اِسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ استغفار (اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ) کرتے اور یہ دعا پڑھتے: اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مسلم: ۱/۲۱۸)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہادیٔ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرض نماز کے بعد یہ کلمات طیبات پڑھا کرتے تھے۔ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

(بخاری: ۱/۱۱۷، مسلم: ۱/۲۱۸)

عَنْ حَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَاٰیَۃَ الْکُرْسِیِّ فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوۃِ الْمَکْتُوْبَۃِ کَانَ فِیْ ذِمَّۃِ اللّٰہِ اِلَی الصَّلٰوۃِ الْاُخْرٰی

(مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۸)

حضرت سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے وہ دوسری نماز تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ فِیْ دُبُرِ کُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِیْنَ وَ حَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِیْنَ وَکَبَّرَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّ ثَلَاثِیْنَ فِتِلْکَ تِسْعَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ وَقَالَ تَمَامُ الْمِائَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ غُفِرَتْ خَطَایَاهُ وَاِنْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

(صحیح مسلم: ۱/ ۲۱۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور تینتیس مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ پڑھے تو یہ ننانوے ہیں اور پھر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ پڑھ کر (سو کا عدد پورا کرے)

تو اس کے تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نمازِ وتر

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْوِتْرُ ثَلَاثٌ كَثَلَاثِ الْمَغْرِبِ

(مجمع الزوائد: ۲/ ۲٤۲)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر تین رکعتیں ہیں مغرب کی تین رکعتوں کی طرح۔

عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ بِثَلَاثٍ .... وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرَّكُوْعِ

(نسائی: ۱/ ۲٤۸)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر ادا فرماتے اور قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وتر تین رکعت پڑھتے پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی، دوسری رکعت میں قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے۔

(بخاری: ۲/ ٦٤)

دعاء القنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُکَ وَ نَسْتَهْدِيْکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَيْکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَيْکَ وَنُثْنِيْ عَلَيْکَ الْخَيْرَ کُلَّهٗ وَ نَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ يَّفْجُرُکَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاکَ نَعْبُدُ وَ لَکَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَ اِلَيْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ الْجِدَّ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ

(مصنف ابن ابی شیبہ: ۲/ ٢٦)

سنن

مؤکدہ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَکْعَتَا الْفَجْرِ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْھَا

(مسلم: ۱/ ۲۵۱)

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے اس سے بہتر ہیں۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ: لَمْ یَکُنِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی شَیْءٍ مِّنَ النَّوَافِلِ اَشَدَّ تَعَاھُدًا مِّنْہُ عَلٰی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ

(بخاری: ۱/ ۱۵۶)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعتوں سے زیادہ کسی نفل کی پابندی نہیں فرمایا کرتے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعُوْا رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ وَلَوْ طَرَدَتْکُمُ الْخَیْلُ

(ابوداود: ۱/ ۱۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت رسول انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں نہ چھوڑو اگرچہ گھوڑے تمہیں روندڈالیں۔

عَنْ اُمِّ حَبِیْبَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی فِیْ یَوْمٍ وَّ لَیْلَۃٍ ثِنْتَیْ عَشَرَۃَ رَکْعَۃً بُنِیَ لَہٗ بَیْتٌ فِی الْجَنَّۃِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّھْرِ وَ رَکْعَتَیْنِ بَعْدَ ھَا وَ رَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَ رَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَ رَکْعَتَیْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

(مسلم: ۱/ ۵۰۳، ترمذی: ۱/ ۵۶)

ام المؤمنین سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دن رات میں بارہ رکعتیں پڑھیں اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔ چار رکعت ظہر سے پہلے، دو بعد میں اور دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ شَقِیْقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَۃَ عَنْ

صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهٖ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ فِيْ بَيْتِيْ قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّيْ بِالنَّاسِ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ وَ يَدْخُلُ بَيْتِيْ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ (اِلٰى اَنْ قَالَتْ) وَ كَانَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

(صحیح مسلم: ۱/ ۲۵۲)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں ظہر سے قبل چار رکعت ادا فرماتے پھر لوگوں کو نماز پڑھانے تشریف لے جاتے واپس تشریف لاتے تو دو رکعت نماز ادا کرتے، مغرب کی نماز پڑھانے کے بعد واپس تشریف لاتے تو پھر دو رکعت ادا کرتے، عشاء پڑھانے کے بعد میرے گھر تشریف لاتے تو دو رکعت ادا فرماتے اور جب فجر طلوع ہو جاتی تو دو رکعت (سنت فجر) ادا فرماتے۔

(مسلم: ۱/ ۲۵۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے عشاء کے بعد چار رکعات پڑھیں

پہلی دو رکعات میں قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیں
دوسری دو رکعات میں تَنْزِیْلُ السَّجْدَة اور تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِهِ
الْمُلْکُ پڑھیں، تو اس کو لیلۃ القدر میں چار رکعات کی طرح اجر ملے گا۔

(معجم الطبرانی: ۱۱/ ۳٤٦)

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔

اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْهِمَا
بَعْدَ الْوِتْرِ وَهُوَ جَالِسٌ یَقْرَأُ فِیْهِمَا اِذَا زُلْزِلَتْ وَ قُلْ یَا
اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ

(مشکوٰۃ: ۱۱۳)

کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد دو رکعتیں بیٹھ کر ادا
فرماتے اور اس میں سورہ الزلزال اور الکافرون پڑھتے۔

چار ظہر سے قبل، دو ظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے
بعد اور دو فجر سے پہلے

غیر مؤکدہ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ اِمْرَأً صَلّٰی قَبْلَ الْعَصْرِ
اَرْبَعًا

(ترمذی: ۱/ ۵۸، مسند احمد بشرح البنا: ٤/ ۲۰۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جس نے عصر سے قبل چار رکعت (سنت) پڑھیں۔

وتر کے بعد نفل

عَنْ اُمِّ سَلِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْوِتْرِ رَكْعَتَيْنِ

(ترمذی: ۱/ ۶۲)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد دو رکعت ادا فرمایا کرتے تھے۔

جمعہ کے فرضوں کے بعد چھ رکعات سنتیں

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَطَاءٌ اَنَّهٗ رَاَى ابْنَ عُمَرَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ (اِلٰى اَنْ قَالَ) فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَالَ ثُمَّ يَمْشِيْ اَنْفَسَ مِنْ ذَالِكَ فَيَرْكَعُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

(سنن ابی داود: ۱/ ۱۶۸)

حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عطاء نے خبر دی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم کو میں نے جمعہ کے فرض پڑھنے کے بعد دیکھا کہ انہوں نے اپنی جگہ سے کچھ فاصلہ پر ہو کر چار رکعت ادا کیں۔